سوال

(380) متعدد اسلامی جماعتیں اور ان کا اختلاف

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل ان اسلامی جماعتوں کے بارے میں بہت گفتگو ہوتی ہے' جو دعوت الی اللہ کا کام کرتی ہیں کہ ہم ان میں سے کس جماعت کی پیروی کریں؟ ان جماعتوں کے اختلاف کے بارے میں ایک مسلمان کا موقف کیا ہونا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کے بارے میں میرا موقف یہ ہے کہ یہ ایک بہت دردناک اور افسوس ناک بات ہے۔ ڈر ہے کہ یہ اسلامی تحریک ختم ہی نہ ہوجائے اور اپنے اختلاف وانتشار کی وجہ سے مٹ ہی نہ جائے کیونکہ لوگ جب مختلف فرقوں میں بٹ جائیں تو پھر وہ اس طرح ہوجاتے ہیں' جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَلا تَنـٰزَعوا فَتَفشَلوا وَتَذهَبَ ريحُكُم ... ٤٦ ... سورة الانفال

''اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ (ایسا کروگے تو) تم بزدل ہوجاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا۔''

یعنی جب لوگ فرقہ بندیوں میں مبتلا ہوجاتے ہیں اور آپس میں جھگڑنے لگتے ہیں' تو وہ بزدل ہوجاتے ہیں' خائب وخاسر ہوجاتے ہیں' ان کا اقبال ختم ہوجاتا ہے اور ان کا کوئی وزن باقی نہیں رہتا۔ دشمنان اسلام اس انتشار اور خلفشار سے خوش ہوتے ہیں اور اختلافات کی ہوا کو بھڑکاتے ہیں' ایک دوسرے کے پاس آکر ان کے خلاف باتیں کرتے' مسلمان بھائیوں اور اللہ تعالیٰ کے دین کے داعیوں میں عداوت اور بعض پیدا کرتے ہیں۔

ہم پر واجب ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ' اس کے رسول اور اس کے دین کے ان دشمنوں کی چالوں کو ناکام ونامراد بنادیں اور امت واحدہ بن جائیں، ہم ایک دوسرے سے مل جل کر رہیں' ایک دوسرے سے استفادہ کریں۔ اپنے آپ کو داعی کے طور پر پیش کریں۔ اس کے لیے طریقہ یہ ہوسکتا ہے کہ ہر شہر کے زعماء جن کا اپنے بھائیوں میں اثر ورسوخ ہو' صورت حال کا جائزہ لیں اور بالاتفاق اہل ایسا لائحہ عمل تشکیل دیں' جو سب کے لیے قابل قبول ہو۔ دعوت الی اللہ کا اندازہ اور اسلوب مختلف بھی ہو تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ اس بات کی کوئی اہمیت نہیں ہے کہ ہم نے کیا اسلوب اختیار کیا ہے۔ بلکہ اہمیت تو اس بات کی ہے کہ ہم سب بھائی بھائی بن کر حق پر جمع ہوجائیں اور پیکر مہر وفا بن جائیں۔

سائل نے جو یہ پوچھا ہے کہ ان جماعتوں اور گروہوں میں سے اچھا کون ہے؟ تو اس کے جواب میں اگر میں یہ کہوں کہ فلاں جامعت یا فلاں گروہ افضل ہے' تو یہ تو گویا اس فرقہ بندی کو

تسلیم کرنے والی بات ہوئی حالانکہ میں اسے تسلیم نہیں کرات ۔ میری رائے میں واجب یہ ہے کہ ہم اپنے اس معاملہ کا صدق اوراللہ عزوجل 'اس کی کتاب 'اس کے رسول 'مسلمان حکمران اور مسلمان عوام کےلیے اخلاص کے ساتھ جائزہ لیں اور آپس میں ایک ہی جسم کے مانند ہوجائیں کیونکہ الحمدللہ!حق بالکل واضح ہے ۔ حق صرف اسی سے مخفی رہ سکتا ہے جو منکر ہویا متکبر اور جو شخص حق کے آگے سر تسلیم خم کرنے والا ہو تو اسے بلاشک وشبہ حق کی توفیق مل ہی جاتی ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج4ص302

محدث فتویٰ